سوال

(166) مسجد نہیں ہو سکتی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زیدنے زمین مرہونہ مرتہن سے زبردستی کر کے مسجد میں شامل کر لی اصل مالک زمین مذکورہ کا موجود نہیں ہے، اب وہ زمین ازروئے شرع شریف شامل مسجد ہو سکتی ہے یا نہیں، جواب اس کا قرآن وحدیث سے عطا فرمائیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

شرعاً شامل مسجد نہیں ہو سکتی، اور اگر شامل کی جاوے گی، تو وہ زمین مسجد کے حکم میں ہرگز نہیں ہوگی، حدیث شریف میں آیا ہے۔

اللہ طیب لا یقبل إلا طیبا» رواہ مس

ہلوی شرح مشکوۃ میں فرماتے ہیں۔ چوں دے تعالیٰ پاک است ورزق حلال را بسبب پاک لودن اوازچرک حرمت، چوں بجناب اقدس او نسبتی است قابل آن است کہ بوئے تقرب بجناب عزت او توان کرو، وحرم کہ ضد اوست قابل آن نہ بود، انتہیٰ حررہ محمد عبدالحق ملتانی عفی عنہ۔ سید نذیر حسین۔

. کسی زمین کا مسجد ہونا یا مسجد میں شامل ہونا موقوف ہے، اس کے وقف ہونے پر اور اس کا وقف ہونا موقوف ہے، ملک پر چونکہ صورت مسئولہ میں زیدنے جو زمین مرہونہ مرتہن سے زبردستی کر کے مسجد میں شامل کر لی ہے وہ توقف نہیں ہے کیونکہ کہ اس کا مالک زید نہیں ہے بلکہ اس کا اصل مالک دوسرا شخص۔

ص ۲۱۸)

[فتاویٰ علمائے حدیث]()

ص09ہ